دفتر مقام معظم رهبری
www.leader.ir

رہبر معظم کی جانبازوں اور ان کے اہلخانہ سے ملاقات - 28 /Sep/ 2011

آج صبح ہفتہ دفاع کے آخری دن حسینیہ امام خمینی (رہ) میں رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آيت اللہ العظمی امنہ ای نے بعض جانبازوں سے ملاقات کی یہ ملاقات استقامت و ایثار کی عطر آگین فضا میں ہوئی اس ملاقات میں سپاہ اسلام کے دین اسلام ، حضرت امام (رہ) اورانقلاب اسلامی کے ساتھ والہانہ عشق ومحبت اور وفاداری کے عظیم جلوؤں کی یاد دوبارہ زندہ ہوگئی ۔

یہ ملاقات نشاط و شادابی اور معنوی طراوت سے سرشار تھی رہبر معظم انقلاب اسلامی نے صبر و استقامت کے مظہردسیوں نمونوں کے ساتھ قریب سے گفتگو کی اور ان کے ایمان و استقامت اور ان کے اہلخانہ کے صبر و پائداری کو قابل فخر اور قابل تحسین قراردیا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اس کے بعد جانبازوں اور ان کے اہلخانہ کے اجتماع سے خطاب میں جانبازوں کی تجلیل و تمجید کو ایثار قربانی کے نمونوں کی تجلیل و تمجید قراردیتے ہوئے فرمایا: جانبازوں کی تعظیم و تکریم لوگوں کےذہن میں حقیقی ایثار کے مفہوم کو عینی اور مجسم بناتی ہے اور یہ کام بہت ہی اہم کام ہے اور ہمارے نظام اور معاشرے کو اس کی بہت ضرورت ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے جانبازوں کی عظمت و شان و شوکت کی تشریح میں زبان کوقاصر و عاجز قراردیتے ہوئے فرمایا: اسلام اور انقلاب کی خاطر اپنی عمر و آسائش و سلامتی کا ایثار، معبود یکتا کے ساتھ بہت ہی سودمند معاملہ ہے جس کے بارے میں اللہ تعالی نے قرآن مجید میں بشارت دی ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے جانبازوں کے والدین، ہمسروں ، فرزندوں اور ان کی نگہداشت کرنے والوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا: جانبازوں کی خندہ پیشانی اور خلوص کے ساتھ خدمت بہت بڑا جہاد اور عظیم ایثار ہےاور اللہ تعالی کے نزدیک ان کے لئے عظیم اجر و ثواب ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے انسان کو جانبازوں کے اہلخانہ کے طویل و مستمرصبرکی عظمت کے بیان و ادراک سے عاجز و ناتواں قراردیتے ہوئے فرمایا: اللہ تعالی جانبازوں کی خدمت کرنے کے سلسلے میں آپ کے حسین و جمیل صبر کے ہرہر لمحہ کا حساب کرتا ہےاور اس کو آپ کی آخرت کے لئے بہترین ذخیرہ قرار دے رہا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نےاعلی مقام شہیدوں کی تکریم کی طرف اشارہ کرتے ہوئےفرمایا: ایک تعبیر کے مطابق قطع نخاع و گردن

اورستر فیصدجانبازہونے والےافراد کے ایثار کا پلڑا شہادت کے مسئلہ سے زیادہ وزنی اور زیادہ سنگین ہے کیونکہ جانبازوں کو دائمی مشکلات اوررنج و الم کا سامنا ہے اور ان کا اس سلسلے میں مسلسل صبر و تقوی اوراستقامت وپائداری کا مظاہرہ کرنا اور ان مشکلات کو اللہ تعالی کے لئے برداشت و تحمل کرنا ان عزیزوں کے لئے دگنے اجر و ثواب کا موجب بنےگا۔

اس ملاقات کے آغاز میں سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے سربراہ میجر جنرل جعفری نے جانبازوں کی تجلیل کے سلسلے میں سپاہ کے پروگراموں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا:ایثار و شہادت کی ثقافت کی ترویج کوسپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے ثقافتی پروگراموں میں ترجیح حاصل ہے۔

صدر کے معاون اور شہید فاؤنڈیشن کے سربراہ زریبافان نے بھی جانبازوں اور ان کے اہلخانہ کی تجلیل و تکریم کے سلسلے میں اس ادارے کی فعالیت کے سلسلے میں اپنی رپورٹ پیش کی ۔